Noble Quran القُرآن الحَکِیمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ السَّجدَۃ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

.1	الف لام میم۔
.2	اُتارا (نازل ہونا) کتاب کا ہے، اس میں کچھ دھوکا نہیں جہان کے صاحب سے۔
.3	کیا کہتے ہیں یہ باندھ (گھڑ) لایا؟ کوئی نہیں! وہ ٹھیک (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے، کہ تو ڈر سنائے ایک لوگوں کو جن کو نہیں آیا کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے، شاید وہ راہ (ہدایت) پر آئیں۔
.4	اللہ ہے جس نے بنائے آسمان و زمین، اور جو ان کے بیچ ہے، چھ دن میں، پھر قائم ہوا عرش پر۔ کوئی نہیں تمہارا اس کے سوا حمایتی نہ سفارشی، پھر تم کیا سوچ نہیں کرتے؟
.5	تدبیر سے اُتارتا ہے کام آسمان سے زمین تک، پھر چڑھتا ہے اسکی طرف ایک دن جس کا میانا (مقدار) ہزار برس ہیں تمہاری گنتی میں۔

.6	یہ ہے جاننے والا چھپے اور کھلے کا، زبردست رحم والا۔
.7	جس نے خوب بنائی جو چیز بنائی، اور شروع کی انسان کی پیدائش ایک گارے سے۔
.8	پھر بنائی اسکی اولاد نچڑے پانی بے قدر سے۔
.9	پھر اس کو برابر کیا، اور پھونکی اس میں اپنی جان میں سے، اور بنادیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔
.10	اور کہتے ہیں کیا جب رُل گئے زمین میں کیا ہم کو نیا بننا (از سرنو پیدا ہونا) ہے؟ کوئی نہیں! وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔
.11	تُو کہہ، بھر (قبضہ میں) لیتا ہے تم کو فرشتہ موت کا، جو تم پر تعیّن ہے، پھر اپنے رب کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔
.12	اور کبھی تُو دیکھے جس وقت منکر سر ڈالے (جھکائے) ہوں گے اپنے رب کے پاس۔ اے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہم کو پھر بھیج، ہم کریں بھلائی، ہم کو یقین آیا۔
.13	اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر جی (شخص) کو سوجھ اپنی راہ کی، لیکن ٹھیک پڑی میری کہی بات، کہ مجھ کو بھرنی ہے دوزخ، جِنّوں سے اور آدمیوں سے اکھٹے۔

سواب چکھو مزہ، جیسے بھلا دیا تھا اس اپنے دن کا ملنا۔ ہم نے بھلا دیا تم کو، اور چکھو مار سدا کی، بدلہ اپنے کئے کا۔	.14
ہماری باتوں کو مانتے وہ ہیں کہ جب اُنکو سمجھایئے اُن سے، گر پڑیں سجدہ کر کر، اور پاک ذات کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں سے، اور وہ بڑائی نہیں کرتے۔ (سجدہ)	.15
الگ رہتی ہیں انکی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے، پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے۔ اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔	.16
سو کسی جی کو معلوم نہیں، جو چھپا دھرا ان کے واسطے جو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔	.17
بھلا ایک جو ہے ایمان پر، برابر اسکے جو بے حکم ہے؟ نہیں برابر ہوتے۔	.18
وہ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام، تو ان کو باغ ہیں رہنے کے۔ مہمانی اس پر جو کرتے تھے۔	.19
اور وہ جو بے حکم ہوئے، سو اُن کا گھر ہے آگ۔ جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس میں سے، اُلٹے جائیں پھر اس میں، اور کہیئے ان کو، چکھو آگ کی مار، جس کو تم جھٹلاتے تھے۔	.20

.21	اور البتہ چکھائیں گے ہم انکو تھوڑا سا عذاب، ورے (پہلے) اس بڑے عذاب سے، شاید وہ پھر (باز) آئیں۔
.22	اور کون بے انصاف اس سے جس کو سمجھایا اسکے رب کی باتوں سے، پھر اُن سے منہ موڑ گیا؟ مقرر (یقیناً) ہم کو ان گنہگاروں سے بدلہ لینا ہے۔
.23	اور ہم نے دی ہے موسیٰ کو کتاب، سو تو مت رہ دھوکے میں اس کے ملنے سے، اور وہ کی ہم نے سوجھ (ہدایت) بنی اسرائیل کو۔
.24	اور کئے ہم نے اُن پر سردار، جو راہ چلاتے ہمارے حکم سے، جب وہ ٹھہرے (استقامت دکھاتے) رہے۔ اور رہے ہماری باتوں پر یقین کرتے۔
.25	تیرا رب جو ہے وہی چکائے (فیصلہ کرے) گا ان میں دن قیامت کے، جس بات میں کہ وہ پھُوٹ (اختلاف کر) رہے تھے۔
.26	کیا اُن کو سوجھ نہ آئی اس سے کہ کتنی کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے اُن سے پہلے سنگتیں (قومیں)، پھرتے ہیں ان کے گھروں میں۔ اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں۔ کیا سُنتے نہیں؟
.27	کیا دیکھا نہیں انہوں نے؟ کہ ہم ہانک دیتے (بہالاتے) ہیں پانی ایک زمین چٹیل کو، پھر نکالتے ہیں اُس سے کھیتی، کہ کھاتے ہیں اس میں سے ان کے چوپائے اور آپ۔ پھر کیا دیکھتے نہیں؟
.28	اور کہتے ہیں کب ہے یہ فیصلہ اگر تم سچے ہو۔

تُو کہہ، دن فیصلہ کے کام نہ آئے گا منکروں کو ان کا ایمان لانا، اور نہ ان کو ڈھیل ملے گی۔	.29
سو تو خیال چھوڑ ان کا اور راہ دیکھ وہ بھی راہ دیکھتے ہیں۔ *********	.30

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com